حُسنِ انتقاد

تبصرہ کے لیے دو کتابوں کا آنا ضروری ہے

مبصر: ڈاکٹر محمد عمر فاروق

● **تحریک ختم نبوت منزل بہ منزل (جلد اوّل)** مؤلف: مولانا محمد اسمٰعیل شجاع آبادی

صفحات: ۴۲۳ قیمت: ۴۰۰ روپے

ناشر: قاضی احسان اکیڈمی، مدرسہ تعلیم القرآن صدیقیہ۔ ڈاکخانہ بستی مٹھو، شجاع آباد، ضلع ملتان

برصغیر میں قادیانیت کا وَجود چونکہ برطانوی سامراج کا مرہونِ منت ہے۔ اِس لیے اِس فتنۂ ضالہ کے سدباب کے لیے سب سے زیادہ مؤثر کام بھی اسی سرزمین پر ہوا ہے۔ قادیانیت کے بانی آنجہانی مرزا قادیانی کے دعاوی کے رد میں برصغیر کے علماء کرام، مشائخ عظام اوراُن کے زیر اثر عامتہ المسلمین کی جدوجہد تحفظ ختم نبوت کی تاریخ کا زریں باب ہے۔ اِسی تاریخ کو محفوظ کرنے کے لیے مولانا محمد اسمٰعیل شجاع آبادی نے زیرتبصرہ کتاب کو قلم بند کیا ہے۔ اُن کی یہ سعی ہرلحاظ سے قابل تحسین ہے۔ موصوف نے برصغیر میں تحفظ ختم نبوت کی تاریخ کو حسب ذیل تین ادوار میں مرتب کرنے کا عزم کیا ہے:

جلد اوّل: مرزا قادیانی کے دعاوی کے رد میں مرزا کی زندگی میں ہونے والا علمی کام۔ جلد دوم: مسلک دیوبند کے متعلقین کی تحفظ ختم نبوت کے لیے خدمات کا احاطہ۔ جلد سوم: مجلس احرار اسلام کی محاسبۂ قادیانیت کی جدوجہد۔

مؤلف نے اپنے تحریری منصوبے کو رُوبہ عمل لاتے ہوئے کتاب کی پہلی جلد کی ترتیب حسب ذیل ابواب کے تحت کی ہے: علماء لدھیانہ کا فتویٔ تکفیر۔ مولانا رشید احمد گنگوہیؒ کی مرزا قادیانی کی تکفیر۔ حضرت پیر مہر علی شاہؒ مرزا قادیانی کے تعاقب میں۔ مولانا سیّد محمد علی مونگیریؒ مرزا قادیانی کے تعاقب میں۔ مولانا قاضی کرم الدینؒ کا کامیاب تعاقب۔ مولانا غلام دستگیر قصوریؒ اور مرزا قادیانی۔ مولانا محمد حسن فیضیؒ اور قادیانیت۔ مولانا سیّد نذیر حسینؒ کا فتوی۔ مولانا عبدالحکیم کلانوریؒ سے مناظرہ۔ پیر جماعت علی شاہؒ اور مرزا قادیانی۔ مولانا عبدالحق غزنوی سے مباہلہ۔ مولانا ثناء اللہ امرتسریؒ کی تاریخی جدوجہد۔ مولانا محمد حسین بٹالویؒ اور مرزا قادیانی۔ مفتی غلام مرتضیٰؒ کی خدمات۔ مولانا محمد ابراہیم میر سیالکوٹیؒ اور مولانا عبدالرحمٰن لکھویؒ کی ردقادیانیت میں خدمات۔

جناب مولانا محمد اسمٰعیل شجاع آبادی نے ماضی کی شاندار جدوجہد کو نہ صرف زندہ بلکہ آنے والی نسلوں کے لیے محفوظ کر دیا ہے۔ اُن کا یہ کارنامہ یقیناً اُن کے لیے صدقۂ جاریہ کا کام دیتا رہے گا۔ اللہ اُن کی محنت کو قبول فرمائیں اور عوام الناس کو اِس کتاب سے زیادہ سے زیادہ مستفید ہونے کی توفیق بخشیں، آمین، یارب العلمین۔